REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

چندہ سالانہ بیرون پاکستان ۳۰ روپے
پاکستان سالانہ ۲۴ روپے
۶ ماہی ۱۳
۳ ماہی ۷
ماہانہ ۲½

فون ۲۴۷۹

قیمت ۱؍

بدھ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۷۰ھ

جلد ۴/۳۸ | ۸ نبوت ۱۳۲۹ ہش ۸ نومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۵۶

اخبار احمدیہ

لاہور (رتن باغ) ۷ نومبر ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف کی شکایت ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ نواب عبداللہ خاں صاحب کی طبیعت کل کی نسبت آج اچھی ہے الحمد للہ ۔

لاہور ۔ ۷ نومبر ۔ آج شام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ نے اپنے صاحبزادے مرزا البشیر احمد سلمہ کی دعوت ولیمہ دی جس میں سو کے قریب احمدی و غیر احمدی اکابر نے شرکت کی ۔ یہ تقریب ایک لمبی دعا پر ختم ہوئی ۔

نظم و نسق میں یکسانیت پیدا کرنے کیلئے سول سروس کو مرکزی حیثیت دینے کا فیصلہ

کراچی ۔ ۷ نومبر ۔ حکومت پاکستان نے نظم و نسق میں یکرنگی پیدا کرنے کے لئے سول سروس کو مرکزی حیثیت دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اس نئی سول سروس میں سابقہ انڈین سول سروس کی طرح ایسی سروسز شامل نہیں ہوں گی ۔ جو صوبائی ہوں ۔ اس کے تحت افسران کا سارے ملک میں ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ کیا جا سکے گا ۔ اس کا نام سول سروس آف پاکستان ہوگا ۔ ابتداء میں اس سروس کے لئے افسران کا چناؤ ان انڈین سول اور پولیس سروس کے افسران میں سے ہوگا ۔ جو قیام پاکستان کے بعد ہندوستان سے پاکستان آئے ہیں ۔ یا جنہیں تقسیم کے بعد پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس میں منتخب کیا گیا ہے ۔ بارہ افسران فوجوں میں سے لئے جائیں گے ۔ آئندہ ہر سال پاکستان سروس کمیشن کے زیر انتظام امتحانات ہوا کریں گے ۔ اور انہی لوگوں کو سول سروس آف پاکستان میں لیا جائے گا ۔ جو ان انتخابات میں کامیاب ہوں گے ۔ صرف فوجی افسران امتحان سے مستثنیٰ ہوں گے ۔

اتوار کو نہر بالائی چناب میں پانی آنا پھر شروع ہو جائے گا !

لاہور ۔ ۷ نومبر ۔ لاہور ایریا کے جی ۔ او ۔ سی میجر جنرل محمد اعظم نے آج ضلع شیخوپورہ میں ڈیڑھ سو میل کا دورہ ختم کرنے کے بعد ریڈیو پاکستان کے نمائندے کو بتایا ۔ کہ آئندہ اتوار کو نہر بالائی چناب میں پانی آنا پھر شروع ہو جائے گا ۔ نہر میں پانی کے دوبارہ جاری ہونے سے قبل مرالہ ہیڈ ورکس پر افتتاحی تقریب عمل میں لائی جائے گی ۔ اس نہر کے ذریعہ جن چھوٹی اور معاون نہروں کو پانی پہنچتا ہے ان کی مرمت کو پروگرام کے مطابق پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا رہا ہے امید ہے بڑی نہر میں پانی جاری ہو جانے کے ایک ہفتہ کے اندر اندر دور دراز علاقوں میں پھیلی ہوئی معاون نہروں میں بھی پانی جا پہنچے گا ۔ آج میجر جنرل محمد اعظم خان اور ان کے ہمراہیوں نے ضلع شیخوپورہ کے ڈیڑھ سو میل علاقے میں چھوٹی اور معاون نہروں کی مرمت کے کام کا جائزہ لیا ۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کا کہنا ہے کہ شیخوپورہ کے ضلع میں سیلاب سے قابل کاشت زمین کو بے حد نقصان پہنچا ہے ۔ حکومت نے سینکڑوں ایکڑ زمین فصل ربیع بیجنے کی خاطر سیلاب زدگان میں تقسیم کر دی ہے ۔ تاکہ وہ بروقت فصل بو کر اپنے اور اپنے بال بچوں کی گزر اوقات کا سامان کر سکیں

ہنوئی ۔ سخت خطرے میں

پیرس ۔ ۷ نومبر ۔ ہند چینی سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ویٹ نامی دارالحکومت ہنوئی کو ہر گھنٹہ خطرہ بڑھتا جا رہا ہے فرانسیسیوں نے خود اس امر کا اعتراف کیا کہ دریائے سیاہ کے ۳۰ میل لمبے محاذ پر تمام چوکیاں انہوں نے خالی کر دی ہیں جس میں ہنگ ہوا کا قلعہ بھی شامل ہے ۔ اب باغی فوجیں ہنوئی سے جنوب مغرب میں صرف ۴۰ میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہیں یقین کیا جاتا ہے کہ باغی فوجوں کو امداد اور فوجی سامان چھوٹی چھوٹی کشتیوں کے ذریعے چینی جزیرہ ہنان سے پہنچایا جا رہا ہے ۔

کراچی ۔ ۷ نومبر ۔ وزیر اعظم پاکستان جمعہ کی شام کو خیرپور روانہ ہو رہے ہیں ۔ آپ وہاں نئی اصلاحات کے تحت قائم ہونے والی اسمبلی کا افتتاح کریں گے ۔ نیز کپڑا بننے والے ایک کارخانے کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے ۔

ہندوستان کے داخلی حالات پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی ۔ ۷ نومبر ۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بیرونی ملکوں میں کشیدگی اور جنگ کا خطرہ بڑھ جانے کی وجہ سے ہندوستان کی اقتصادی حالت پر برا اثر پڑ رہا ہے ۔ اس صورت حال سے سماج دشمن لوگوں کو تخریبی کارروائیاں جاری رکھنے میں اور زیادہ مدد ملے گی ۔ انہوں نے اس امر کا اعتراف کرتے ہوئے کہ ہندوستان اندرونی طور پر بہت کمزور ہے کہا ۔ بیرونی ملکوں کے حالات سے ہمیں اتنا خطرہ نہیں ہے جتنا کہ خود اپنے ہی ملک کے داخلی حالات ہمارے لئے تشویش اور پریشانی کا باعث بنے ہوئے ہیں ۔

پاکستان کا نیا دارالحکومت !

کراچی ۔ ۷ نومبر ۔ موجودہ شہر کے قریب دیجا میں پاکستان کے نئے دارالحکومت کی تعمیر کے لئے موزوں جگہ کا انتخاب ہو چکا ہے ۔ نقشے تیار کرنے ۔ سروے اور پلاننگ وغیرہ کے لئے بیرونی ممالک کے ماہرین تعمیر کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں ۔ ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ وفاقی دارالحکومت کی تعمیر میں نئی پارلیمنٹ کے کام کو باقی تمام کاموں پر فوقیت دی جائے گی ۔

تین ماہ تک حکومت اخراجات برداشت کریگی

کراچی ۔ ۷ نومبر ۔ وزیر مہاجرین ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے آج ایک بیان میں بتایا کہ جن مہاجرین کو صوبہ سرحد میں منتقل کیا جا رہا ہے ۔ حکومت نے ان کی رہائش اور کھانے وغیرہ کے سلسلے میں تین مہینے تک جملہ اخراجات برداشت کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ امید ہے ۔ اس عرصہ میں وہ صوبے کے معاشی نظام میں جذب ہو کر خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں گے ۔ حکومت صوبے کے مخصوص موسمی حالات کے پیش نظر مہاجرین کو حسب ضرورت گرم کپڑے بھی مہیا کریگی

روسی اور امریکی ہوائی جہازوں میں مقابلہ

ٹوکیو ۔ ۷ نومبر ۔ شمالی کوریا میں سنیچو کے مقام پر آج روس کے بنے ہوئے جٹ ہوائی جہازوں اور امریکی جٹ طیاروں میں شدید مقابلہ ہوا ۔ پہلے روسی ساخت کے سولہ ہوائی جہازوں نے چار امریکی جہازوں پر حملہ کیا جو گشت کر رہے تھے ۔ ان کی امداد کے لئے مزید امریکی جٹ طیارے بھیجے گئے ۔ دونوں کے درمیان ڈیڑھ گھنٹے تک جنگ جاری رہی ۔

سلامتی کونسل میں جنرل میکارتھر کی رپورٹ !

لیک سکسیس ۔ ۷ نومبر ۔ جنرل میک آرتھر نے کوریا کی جنگ میں چینی کمیونسٹوں کی شرکت کے متعلق جو تازہ رپورٹ ارسال کی تھی ۔ امریکی نمائندے مسٹر وارن آسٹن نے اسے باقاعدہ طور پر سلامتی کونسل میں پیش کر دیا ہے ۔ امریکہ کی درخواست پر سلامتی کونسل کل اپنے خاص اجلاس میں اس رپورٹ پر غور و خوض کرے گی ۔

مختصرات

لنڈن ۔ ۷ نومبر ۔ فارموسا میں امریکی حکام اور چینی قوم پرست رائے کا اجماع اس بات پر ہے کہ اشتراکی حملے کا خطرہ بہت کم ہو گیا ہے ۔ امریکی سفیر کے عملے کے فوجی اور بحری [illegible] کا کہنا ہے ۔ کہ اگر قوم پرستوں کو فارموسا پر حملہ سے بچانے لئے لڑنا پڑا ۔ تو وہ پہلے کی نسبت زیادہ مضبوطی سے لڑیں گے ۔

طہران ۔ ۷ نومبر ۔ پاکستان اور ہندوستان سے مغرب کو جانے والے ٹڈی دل اب ایران پہنچ گئے ہیں ۔

جوہانسبرگ ۔ ۷ نومبر ۔ جنوبی افریقہ کی پٹ سن بنانے کی نئی صنعت جو ہندوستان سے طویل تجارتی مقاطعے کی وجہ سے وجود میں آئی تھی اب اس مرحلے پر پہنچ گئی ہے کہ یونین کو سمندر پار سے درآمد کی اب کوئی ضرورت باقی نہیں ۔

کراچی ۔ ۷ نومبر ۔ گجرات کو شاہ اسکندر نیوی [illegible] کے محکمہ ڈاک و تار کے ڈائرکٹر جنرل اور دوسرے افسران کراچی پہنچ رہے ہیں ۔ یہ بیرونی اکابر دونوں ملکوں میں دوستانہ تعلقات استوار کرنے اور مواصلات کی اصلاح کے لئے آ رہے ہیں ۔

طہران ۔ ۷ نومبر ۔ ایران کی ہونے والی ملکہ مس ثریا اسفندیاری کی والدہ جو جرمن نسل سے تعلق رکھتی ہیں ۔ اپنی بیٹی کی شادی سرانجام دینے کے لئے یہاں پہنچ چکی ہیں شادی کی تقریب محرم اور صفر کے ماتم والے [illegible] پائے گی ۔ (رسٹار نیوز ایجنسی)

مانٹریال ۔ ۷ نومبر ۔ کناڈا کی پولیس ایک ایسے شخص کی تلاش میں ہے جس کی گردن پر ۱۲۷ افراد کا خون ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ پچھلے دنوں دو بحری جہازوں میں آگ لگ جانے سے جو ۱۲۷ آدمی ہلاک ہو گئے تھے ان کی ہلاکت کا یہ شخص ذمہ دار ہے ۔ اس نے جہازوں کو عمداً آگ لگائی تھی ۔ (رسٹار)

طہران ۔ ۷ نومبر ۔ ایک روسی جاسوس ایرانی سرحد کے دفاعی راز حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے ۔ اس نے ایک حکمنامے پر ایرانی وزیر اعظم کے جعلی دستخط بنائے ۔ اور اس کی مدد سے سرحد پر تمام فوجی چوکیوں اور محفوظ دستوں کا معائنہ کیا اور بعد میں تفصیلی نوٹ تیار کر کے روس فرار ہو گیا (رسٹار)

طہران ۔ ۷ نومبر ۔ توقع ہے کہ ایشیائی علاقوں کی بین الاقوامی صحت کانفرنس کا آئندہ اجلاس اگلے سال ماہ تیر میں یہاں منعقد ہوگا ۔ اس میں تقریباً تیس ممالک کے نمائندے شریک ہوں گے ۔

حیدرآباد (سندھ) ۷ نومبر ۔ سندھ کے وزیر اعظم قاضی فضل اللہ اور سندھ مسلم لیگ کے صدر مسٹر کھوڑو پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے فنڈ فراہم کرنے کے [illegible] میں عنقریب صوبے کا دورہ کرنے والے ہیں ۔

کوئٹہ ۔ ۷ نومبر ۔ حکومت نے عنقریب بلوچستان کے نمک کے ذخیروں کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے اندازہ ہے وہاں ۱۵ لاکھ ٹن نمک موجود ہے ۔

شیلانگ ۔ ۷ نومبر ۔ تارکان وطن کی املاک سے متعلقہ مسائل پر غور کرنے کیلئے آج یہاں پاکستان اور ہندوستان کے اقلیتی امور کے وزیروں اور دیگر افسروں کی کانفرنس شروع ہو گئی ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ ۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۸ ر نومبر سنہ ۱۹۵۰ء

کیا آنیوالے مسیح علیہ السلام نبی اللہ نہیں ہوں گے؟

ایک طالب علم ہر سال ریاضی کے پرچے میں فیل ہو جاتا تھا۔ اس نے دیکھا کہ تقریبًا ہر سال پرچے میں ایک خاص سوال آتا ہے۔ جس کو انگریزی میں بائنومیل تھیورم کہتے ہیں۔ اس لئے اس نے اس سوال کا حل کتاب میں سے خوب رٹ لیا۔ مگر قسمت کی خوبی دیکھئے۔ کہ اس سال ممتحن نے یہ سوال ہی نہ پوچھا۔ بچارا طالب علم یہ دیکھ کر ششدر رہ گیا۔ سارا سال یہی سوال رٹتا رہا تھا۔ کرتا تو کیا کرتا۔ آخر گھبراہٹ میں پرچے پر لکھنا شروع کر دیا۔

Let me first prove Binomial Theorem.

یعنی آؤ پہلے میں بائنومیل تھیورم ثابت کروں۔

بعینہٖ یہی حال احراریوں کے ترجمان معاصر سہ روزہ "آزاد" کا ہوا ہے۔ چند روز ہوئے۔ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کے متعلق کچھ سوالات پوچھے۔ جن کا ماحصل یہ تھا۔ کہ آپ کے الہامات کا قرآن کریم اور احادیث نبویؐ کے مقابلہ میں کیا مقام ہے۔ اس کا خیال تھا۔ کہ اس نے بڑا تیر مارا ہے۔ ہم نے الفضل میں انہیں سوالوں کو اس پر الٹا دیا۔ اور پوچھا کہ آپ لوگ مسیح علیہ السلام ناصری کی آمد ثانی کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ اور آپ نبی اللہ ہیں۔ لامحالہ جب آپ دوبارہ تشریف لائیں گے۔ نبی اللہ ہی ہوں گے۔ اور اگر نبی اللہ ہوں گے۔ تو لامحالہ آپ پر وحی الٰہی کا نزول بھی ہوگا۔ جو نبوت کا خاصہ ہے۔ اب جو مقام قرآن و حدیث کے مقابلہ میں آپ مسیح علیہ السلام ناصری کی اس وحی کو دیتے ہیں۔ جو آپ کے نزول کے بعد آپ پر نازل ہوگی۔ وہی جواب ہماری طرف سے سمجھ لیجیے۔ چونکہ انہیں معلوم نہ تھا۔ کہ ان کے سوالات کے جواب کا یہ بھی پہلو ہو سکتا ہے۔ اور ایسے الزامی جواب کی کم علمی کی وجہ سے ان کو توقع نہ تھی۔ تو اب اس مشہور طالب علم کی طرح جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ معاصر حضرت مسیح علیہ السلام کا رفع آسمانی ثابت کرنے لگ پڑا ہے۔ جو اپنے رحم میں اس نے خوب رٹا ہوا ہے۔

ہم نے الفضل کی کسی گذشتہ قریبی اشاعت میں اسی معاملہ کے متعلق ایک نوٹ "آزاد کا اصل مبحث سے گریز" کے عنوان کے ماتحت لکھا تھا۔ واجب تو یہ تھا کہ معاصر خاموش ہو جاتا۔ مگر احراریوں کا ترجمان ہو کر خاموشی کیسی؟ اس کا بھی جواب لکھ مارا ہے۔ اور یہ خیال ہی نہیں کیا۔ کہ تحریر اور چیز ہے اور تقریر اور چیز۔ تقریر میں تو ان کا اصول کہ جتنا چاہو غلط بیانی کر لو۔ وقت پڑا تو مکر جائیں گے۔ چل سکتا ہے بھلا تحریر میں کیسے چل سکتا ہے۔ مگر یہ کوئی حیرت نہیں۔ کہ آزاد کو اس حقیقت کا بھی ذرا پاس نہیں۔ اور تقریر کی طرح تحریر سے بھی مکر جانے کا پہلو فقدان حیا کے صدقے نکال ہی لیتا ہے۔ چنانچہ جب اس نے چودھری ظفر اللہ خان کے متعلق احراری سرغنوں کی افترائی تقریریں شائع کیں۔ جن میں ضلع گورداسپور کے متعلق آپ پر جھوٹا بہتان لگایا گیا تھا تو حکومت کے بیان پر صاف لکھ دیا۔ کہ یہ افترا جوش تقریر میں ہو گیا تھا۔ گویا افترا طرازی احراری ملاؤں کی فطرت بن چکی ہے۔ کہ ذرا جوش آیا اور خود بخود افترائیں ہونٹوں سے کھسک کر فضا میں پھیلتی چلی جاتی ہیں۔

اس کہنے سے ہماری غرض یہ ہے۔ کہ ہمارے نوٹ متذکرہ بالا کے جواب میں جو ایک بات آزاد نے لکھ دی ہے۔ وہ ایسی ہے کہ جونہی علمائے اسلام کی توجہ اس طرف ہوئی۔ تو یقینًا آزاد اس بات سے فورًا مکر جائیگا۔ اور کوشش کرے گا۔ کہ ان صاف صاف الفاظ پر شک و شبہ کا ایسا گرد و غبار اڑا دے۔ کہ بات آئی گئی ہو جائے۔ دراصل یہ دل گردہ احراریوں کا ہی ہے۔ کہ وہ جذبۂ ابن الوقتی کے ماتحت بڑے سے بڑا کذب اس طرح بول جاتے ہیں۔ جیسے کوئی شیر مادر پی جائے۔ اب چونکہ "آزاد" کے پاس اس بات کا کوئی جواب نہیں تھا۔ کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے۔ تو ان کے وحی و الہام کا کچھ نہ کچھ تو قرآن و حدیث کے مقابلہ میں مقام ہونا ہی چاہیئے۔ اس لئے معاصر نے یہ پروا نہ کرتے ہوئے کہ علمائے اسلام کیا کہیں گے سرے سے آپ کے وحی و الہام کا ہی انکار کر دیا ہے۔ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ محض اس لئے کہ جواب کوئی نہیں۔ چلو سادہ دل ان پڑھ عوام کو "مرزائیوں" کے خلاف اس طرح بدظن کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا کام تو صرف ان پڑھ عوام کو غلط فہمیوں میں غلطان کرنا ہے۔ علماء جو چاہیں سو کہیں۔ چنانچہ آزاد لکھتا ہے:۔

"حضرت مسیح علیہ السلام کے دوبارہ تشریف لانے پر پھر ان پر وحی کا سلسلہ جاری ہوگا۔ یہ کہیں قرآن حکیم اور حدیث شریف سے ثابت نہیں ہے۔ وہ جب تشریف لائیں گے۔ ان کا عمل دخل صرف قرآن حکیم اور احادیث شریفہ کے مطابق ہوگا۔ مرزائیوں نے یہ اپنی طرف سے اضافہ کر لیا ہے۔ کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے۔ تو ان پر پھر الہام نازل ہوں گے۔ یہ صرف اس لئے کہ وہ مرزا قادیانی کے الہامات کو صحیح ثابت کریں۔" (آزاد ۶ ر نومبر سنہ ۱۹۵۰ء)

اے دیوبندی۔ ندوی۔ بریلوی کہلانے والے علماؤ۔ اے شیعہ مجتہدو۔ ہم آپ ہی سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دوبارہ تشریف لائیں گے۔ وہ نبی اللہ ہوں گے یا نہیں؟ اور ان پر بطور نبی اللہ کے اللہ تعالیٰ کی وحی کا نزول ہوگا یا نہیں؟ کہاں ہے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔ کہاں ہے مولوی محمد علی جالندھری۔ اور کیا نام احسان احمد شجاع آبادی۔ سن لیا آپ نے اپنے ترجمان کا فتویٰ؟

سنتے ہو اس عیار کی باتیں؟

کیا فرماتے ہیں مولوی ظفر علی خاں آف زمیندار۔ مولوی محمد حنیف صاحب ندوی مدیر الاعتصام اور مولوی ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی۔ ہاں ہاں کیا فرماتے ہیں حضرت مولٰنا سلیمان ندوی کہ کیا یہ امر کہ آنے والا مسیح نبی اللہ ہوگا۔ اور اس پر وحی الٰہی کا نزول ہوگا۔ مرزائیوں نے اپنی طرف سے اضافہ کر لیا ہے؟ کیا دنیا میں کوئی ہے۔ جو اس فن میں احراریوں کا مقابلہ کر سکے؟ مگر مدیر "کوثر" نہیں نہیں وہ بچارے تو کیا ہیں۔ خود مودودی صاحب بھی اب زبان تک نہیں ہلائیں گے۔ اور اگر آپ جھنجوڑ کر پوچھیں گے۔ تو کہیں گے۔ کہ یہ باتیں ہمارے پروگرام میں خلل انداز ہوتی ہیں۔ ہم ایسی جھاڑیوں میں اپنا دامن نہیں الجھانا چاہتے۔

خیر۔ اگر ایک ہفتے تک علمائے موسومہ بالا میں سے کسی نے "آزاد" کو نہ بتایا۔ کہ آنے والا مسیح علیہ السلام نبی اللہ ہوگا اور اس پر وحی کا نزول ہوگا۔ اور نہ "آزاد" نے خود اپنی اس افترا کی تردید کی۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ الفضل میں ہم وہ تمام مواد پیش کریں گے۔ جس سے روز روشن کی طرح ثابت ہو جائیگا۔ کہ احادیث مسلمہ کے مطابق مسیح علیہ السلام جب تشریف لائیں گے۔ تو آپ نبی اللہ ہوں گے۔ اور آپ پر وحی الٰہی کا بھی اسی طرح نزول ہوگا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کے دوسرے فرستادوں پر ہوتا رہا ہے۔ اور یہ اضافہ "مرزائیوں" نے اپنی طرف سے نہیں کیا۔

ہم یہ موقع ان علماء کو صرف اس لئے دیتے ہیں کہ ہم دنیا کو دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ مخالفین احمدیت کا اسلام [illegible]

ضلعوار نظام کے قیام کے متعلق ایک ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منشائے عالی ہے۔ کہ پنجاب کو بھی پاکستان کے دوسرے صوبے (سرحد و سندھ) کی طرح صوبائی طور پر منظم کیا جائے۔ یعنی جس طرح صوبہ سرحد و صوبہ سندھ کی جماعتوں کے لئے ایک ایک امیر ہے۔ اسی طرح صوبہ پنجاب کا بھی ایک امیر ہو۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ جس طرح پنجاب کے بعض اضلاع میں ضلعوار نظام قائم کیا گیا ہے۔ اسی طرح باقی اضلاع میں بھی یہ نظام قائم کر دیا جائے۔ اس وقت تک اضلاع گجرات سیالکوٹ۔ لاہور۔ سرگودھا۔ ڈیرہ غازیخان۔ گوجرانوالہ ملتان۔ لائلپور اور جھنگ میں ضلعوار نظام منظور ہو چکا ہے۔ لیکن اضلاع راولپنڈی۔ کیمبلپور جہلم۔ شیخوپورہ۔ میانوالی۔ مظفرگڑھ اور منٹگمری میں ضلعوار نظام کے قیام کی ضرورت ہے۔

اس لئے ان اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ضلعوں کی جماعتوں کے نمائندوں کو بلا کر ان کے مشورہ سے ضلعوار نظام کا قیام عمل میں لائیں۔ اور امیر ضلع کا انتخاب کر کے نظارت علیا کو اطلاع دیدیں۔ یہ کام جلسہ سالانہ سے قبل ہو جانا چاہیئے۔ اور کسی صورت میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

اس کام کی ذمہ داری اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان پر ہے۔ اور مرکزی جماعت سے نظارت ہذا کی مراد جماعت ہائے احمدیہ راولپنڈی۔ جہلم۔ کیمبلپور شیخوپورہ۔ میانوالی۔ مظفرگڑھ اور منٹگمری سے ہے۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

امسال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے لئے ۲۶ ر نومبر اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ لہٰذا جملہ جماعتہائے احمدیہ اس دن اپنی اپنی جگہ پر یہ جلسہ منعقد کریں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کرائیں۔ ازاں بعد اپنی رپورٹیں دفتر ہذا میں بھجوائیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

عرضِ حال و التجائے دعا

(از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری بچی عزیزہ آصفہ سلمہا کی شادی نکاح و رخصتانہ ۵ نومبر کو انجام پائی۔ لڑکی کی جانب سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام نے بھی معہ کل اپنے خاندان کے شرکت فرمائی۔ اور آصفہ کو دعا کے بعد رخصت فرمایا الحمد للہ کہ میں آخرکار اس فرض اور بارِ امانت سے سبکدوش ہوئی۔ آصفہ جسکو ہم سب آج تک بے بی کے نام سے پکارتے رہے میرا آخری بچہ ہے۔ اور سب بہن بھائیوں کے بعد قریباً ۱۲ سال کے وقفہ کے بعد پیدا ہوئی تھی قدرتاً والدین کی عزیز اولاد رہی۔ میرے شوہر محترم نواب محمد علی خان رضی اللہ عنہ کی بڑی محبوب اور لاڈلی بچی تھی۔ اس کی تربیت کا خاص خیال رکھتے ہوئے وہ اس کی ہر خواہش کو پورا کرتے اور اس کے ناز اٹھاتے تھے۔ ان کے بعد اس کی پرورش کا بار صرف میرے کاندھوں پر آن پڑا۔ اور ان کے جذبات محبت جو اس کے لئے تھے۔ ان کی یاد نے اس کے لئے محبت کو شاید کمزوری کی حد تک میرے دل میں بڑھا دیا۔ جہاں تک میری طاقت تھی میں نے اس کا دل میلا نہیں ہونے دیا۔ ہر وقت اور ہر طرح اس کا خیال رکھا۔ دعائیں بھی کیں۔ اور ہر قسم کے کلمات نصیحت و روائت سے اس کی روحانی تربیت بھی حتی الامکان کی مگر جن حالات میں سے ان کے بعد ان کی جدائی کے زیر اثر مجھے گزرنا پڑا۔ اور جو قلبی کیفیت میری رہی۔ اس کی بناء پر جو کوتاہی آل مرحوم کی آخری امانت کی تربیت میں مجھ سے ہوئی ہو۔ اس کے لئے میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور بخشش کی طلبگار ہوں۔ خدا تعالیٰ اس کمی کو جو مجھ سے اپنی کمزوری کی وجہ سے رہ گئی ہو۔ اپنے خاص رحم سے پورا کر دے۔ اور ہمیشہ کے لئے میری بچی کے وجود کو دین و دنیا کے لئے مفید بنا لے۔ میں نے ہر لمحہ اس کو خوش رکھنے کی کوشش کی ہے۔ خدا تعالیٰ میری درد دل سے (جو مجھ سے بھی زیادہ اس ذات پاک علیم و خبیر پر روشن ہے) نکلی ہوئی دعا و تمنا کو شرفِ قبولیت بخشے۔ اور ہمیشہ کے لئے اس کو حقیقی خوشحالی عطا فرمائے۔ اور اسکو ہمیشہ کے لئے اپنی خاص امان میں لے لے۔ یہ اپنے شوہر کی جانب سے اپنی نسل کی جانب سے اور ہر پہلو سے خوش نصیب رہے۔ دینی و دنیاوی روحانی جسمانی ظاہری باطنی سارے انعام جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کئے کرتا رہا اور کرے گا۔ وہ سب اس پر اور اسکے بہن بھائیوں اور ان سب کی نسلوں کو نصیب ہوں۔ ایسے انعام جو پھر کبھی نہ چھینے جائیں۔ یہ سب خدا کے قابل بنیں وہ ان کو قبول فرماتا رہے۔ آمین

خدا سب کو اپنی اپنی جگہ سلامت رکھے۔ مگر آج میں پھر دنیا میں اکیلی اور خالی رہ گئی میری زندگی کے دنیوی پہلو کے کام اور فرائض ختم ہو گئے۔ بے بی کے پاس ہونے سے میں میاں کو بھی بہت قریب محسوس کرتی تھی۔ اس کا کام مجھے ان کی خدمت محسوس ہوتا تھا اب وہ سلسلہ بھی ختم رفاقت سے محرومی انسان کی زندگی کا بڑا دردناک پہلو ہے۔ اکیلے پن کا دکھ کوئی معمول دکھ نہیں۔ آج اور بھی معلوم ہوتا ہے کہ زخم دل ہرے ہو گئے۔ ان کی روح سے تو میرا خطاب ہے کہ

چند ہی دن کی جدائی ہے یہ مانا لیکن
بدمزہ ہو گئے یہ دن سخت اتیرے بعد
یہ دعا ہے کہ جدا ہو کے بھی خدمت میں رہوں
زندگی میری رہے وقفِ دعا تیرے بعد

(مبارکہ)

اور تمام بہنوں بھائیوں خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان اور دیگر بزرگوں سے درخواست ہے کہ میری دعاؤں میں شامل ہو کر بدل آمین فرمائیں۔ اور دعا اس بچی کے لئے اور میری سب اولاد کے لئے معہ ان کے ازواج و اولاد کے کرتے رہیں۔ اور میری بے بی کے لئے اس نئی زندگی کے شروع ہونے پر اگر چند صحابہ و خاص محبت رکھنے والے وجود ۴۰ روز اگر التزام سے خاص دعائیں فرمائیںگے۔ تو یہ خاص احسان ہو گا جزاھم اللہ تعالیٰ خدا سب کے ساتھ ہو

مبارکہ

دعائے رخصتانہ آصفہ بیگم بنت نواب محمد علیخاں صاحب مرحوم مغفور

نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

ذیل کی نصیحت آموز و دلپذیر نظم حضرت ذوالفقار علی خاں صاحب نے صاحبزادی آصفہ بیگم کے رخصتانہ پر پڑھی:۔

اے آصفہ تمہارا نگہباں رہے خدا — تم ہو رہی ہو پہلوئے مادر سے اب جدا
پلتی رہی ہو ناز و نعم سے تم اپنے گھر — افسوس تم سے دور ہوا سایۂ پدر
سر پر تمہارے سایۂ فضلِ خدا رہے — ہر درد دور دور ہر اک غم جدا رہے
ہر وقت صبر اور تحمل سے کام لو — سسرال کا دل اپنی ہی مٹھی میں تھام لو
شوہر کی اپنے نیک اطاعت کیا کرو — عزت بڑوں کی چھوٹوں پہ شفقت کیا کرو
شیریں کلامیوں سے ہر اک دل میں گھر کرو — تم زندگی دعاؤں میں اپنی بسر کرو
محنت سے اور کام سے گھبرا نہ جانا تم — پہلے کھلانا اوروں کو پھر آپ کھانا تم
لینا ہو مشورہ بھی تو نیکوں سے لینا تم — دینا ہو رائے بعدِ دعا رائے دینا تم
تقوے سے اپنے گھر کو بنا دینا تم بہشت — پیاری ہر اک ادا ہو تمہاری ہو وہ سرشت
رکھنا دعاؤں میں یاد سدا والدین کو — بہنوں کے بھائیوں کے عزیزوں کے چین کو
جب تک شعاعِ شمس سے روشن رہے جہاں — جب تک جہاں میں ماہ منور رہے عیاں
جب تک ہو چاندنی میں دلوں کا سکوں نہاں — بے خوابیوں کے تارے ہوں جب تک نگاہباں
ہاں بختِ آصفہ کا ستارہ ہو نوربار — درِ یتیم پر رہے ہر فضلِ کردگار

گوہر کی یہ دعا مرے اللہ کر قبول
یہ آصفہ ہو گلشنِ ہستی کا تازہ پھول

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم برادرم مولوی نذیر احمد علی صاحب مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ نمونیہ کی بیمار رہی۔ تمام احباب سے درخواست ہے۔ کہ اپنے مجاہد بھائی کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (وکیل التبشیر)

(۲) بروز بدھ اللہ تعالیٰ نے برادرم صدر الدین صاحب کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ مولا کریم نومولود کو صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے۔ اور اسے والدین کے لئے موجب راحت و دین کا خادم بنا دے۔ آمین (منیر الدین قمر منزل فتح دین سٹریٹ گوجرانوالہ)۔ (۳) خاکسار کی ہمشیرہ فوت ہو گئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترمہ والدہ صاحبہ صدمہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرما دیں۔ کہ خدا تعالیٰ والدہ ماجدہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ محمد صادق مراد آبادی حال احمد نگر۔

(۴) اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر عبد المغنی صاحب انبالوی حال انچارج سول ہسپتال ڈیگوٹ بتاریخ ۲۹/۹ چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین کا موجب بنائے۔ آمین۔ خاکسار (صوفی) خدا بخش کارکن دفتر آبادی ربوہ۔ (۵) میری بچی صفیہ سانس کی مرض میں مبتلا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ شیخ بشیر احمد مجاہد اوکاڑہ۔ (۶) میری اہلیہ بخار کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب درد دل سے دعا فرما دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ سے لمبی عمر عطا فرمائے۔ خاکسار ماسٹر محمد اسماعیل احمد ہیڈ ماسٹر سکول کوٹھیال باغانوالہ چک ۱۹۔ (۷) میرا لڑکا عزیز طاہر یزدانی چار پانچ روز سے اور سخت کھانسی میں مبتلا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ ڈی ایس۔ جی یزدانی انکم ٹیکس آفیسر حال لاہور۔ (۸) خاکسار کے والد صاحب اور والدہ صاحبہ ہمشیرہ بخار ملیریا سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرما دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے۔ خاکسار محمد اسماعیل احمدی ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

مکاشفاتِ یوحنّا عارف — پر ایک طائرانہ نظر

سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ـ مسیح موعودؑ اور آخری زمانہ کے حوادث کا ذکر

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائلپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

> "دیکھو آج میں نے بتا دیا۔ زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا۔ اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائیگا خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اترے۔ کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی۔ پس اٹھو اور ہشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے خبر دی تھی۔"
> (اشتہار از حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۸ اپریل ۱۹۰۵ء بحوالہ تذکرہ صفحہ ۴۹۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس دل لرزا دینے والے انذار سے جو آج سے پنتالیس سال قبل دنیا کو کیا گیا یہ ظاہر ہے کہ آخری زمانہ کے حوادث اور مصائب کا ذکر خدا تعالےٰ کے سب نبیوں نے کیا ہے سلسلۂ انبیاء کی یہ پیشگوئیاں جو اپنے اندر ایک تسلسل کا رنگ رکھتی ہیں آپ کے سامنے وقتاً فوقتاً پیش کی جاتی رہی ہیں آج ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مکاشفات پر ایک نظر ڈالیں گے کہ آپ نے اپنے زمانہ بعثتِ ثانیہ کے حوادث اور مصائب کا ذکر بالتفصیل کیا ہے۔ یہ مکاشفات جو استعارات اور تشبیہات میں لپٹے ہوئے ہیں۔ خود علمائے کلیسیا کے لئے کتاب مختوم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن آج یہ مکاشفات احمدیت کے نکتہ نگاہ سے ایک کھلی ہوئی کتاب ہیں۔

تاریخ و مقامِ تصنیف

دومشان قیصر روم کے عہد (۸۱ تا ۹۶ء) میں یوحنا عارف کو بحر سفید کے جزیرہ پتماس میں ایک مجرم قیدی کی حیثیت سے جلا وطن کیا گیا۔ وہاں پتھر کی ایک کان میں مشقت کا کام ان کے سپرد ہوا۔ اس زمانہ میں اس قسم کی سزائیں ابتدائی مسیحیوں کیلئے عام تھیں۔ اسی جزیرہ میں کچھ مکاشفات یوحنا عارف نے دیکھے اور وہیں قلم بند کئے یہ مکاشفات بائیبل کے عہدِ جدید کے آخر میں شامل کئے گئے ہیں

مصنف کون تھا؟

اس مکاشفہ کا لکھنے والا اپنے آپ کو یوحنّا کے نام سے موسوم کرتا ہے۔ قدیم مصنفین بھی اس کو یوحنّا رسول سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض محققین کا یہ خیال کہ یہ مکاشفہ یوحنا رسول کی بجائے کسی اور یوحنا کی تصنیف ہے عام طور پر قبول نہیں کیا گیا۔

مکاشفات کی زبان

یہ مکاشفات یونانی زبان میں لکھے گئے۔ چونکہ یہ ایک [illegible] یادداشت تھی اور وہ بھی جلا وطنی اور اسیری کی حالت میں [illegible] زبان میں کچھ بے قاعدگی پائی جاتی ہے۔ اس کا طرز [illegible] ... [illegible] کے زیادہ تر عبرانی ہے۔

ان مکاشفات کا تعلّق حضرت مسیح ناصری سے

ان مکاشفات کی اہمیت اس لحاظ سے بہت بڑھ جاتی ہے کہ یہ مکاشفات دراصل حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ہیں۔ یوحنا عارف پر صرف بار دیگر ظاہر کئے گئے۔ چنانچہ مکاشفات کے شروع میں یوحنا عارف بیان کرتے ہیں:۔

"یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضروری ہے اور اس نے اپنے فرشتے کو بھیج کر اس کی معرفت انہی مکاشفات کو اپنے بندے یوحنا پر ظاہر کیا۔"

معلوم یہ ہوتا ہے کہ یہ مکاشفات شروع میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا تعالےٰ کی طرف سے دکھائے گئے لیکن چونکہ وہ قلمبند نہ کئے گئے یا محفوظ نہ رہ سکے اس لئے اللہ تعالےٰ نے فرشتے کے ذریعے دوبارہ ان مکاشفات کو یوحنا عارف پر ظاہر کر کے ان کو محفوظ کر دیا۔ چنانچہ یوحنا عارف کہتے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا کہ ان مکاشفات کو ایک کتاب میں لکھ کر سات کلیسیاؤں کو بھیج دوں۔ (مکاشفات $\frac{1}{11، 19}$)

بالکل ممکن ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے یہی مکاشفات اس انجیل کا حصہ ہوں جو آپ کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے عطا کی گئی چنانچہ نصاریٰ مکاشفات کو "مسیح کی جلیل انجیل" قرار دیتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو تفسیر مکاشفات پادری والر صاحب ایم۔ اے صفحہ ۳۴)

یہ امر واقعی حیران کن ہے کہ جب انجیل سے بہت پرانے صحیفے کسی نہ کسی حالت میں موجود ہیں تو پھر انجیل کے آثار کیوں نہیں ملتے۔ دراصل انجیل کے معنے بشارت کے ہیں۔ انجیل ان بشارات پر مشتمل تھی جو رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام یہ بشارات اور پیشگوئیاں فلسطینی زندگی میں منضبط تحریر میں نہیں لائے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ان کے آثار مٹنے لگے تو خدا تعالےٰ نے یوحنا عارف کو اس کام کیلئے چن لیا۔ آپ نے اپنی تصنیف انجیل یوحنّا میں (جو کہ اناجیل اربعہ میں سے ایک ہے) ان پیشگوئیوں اور بشارات کا کچھ حصہ جمع کر دیا اور دوسرا حصہ چونکہ دقیق در دقیق مکاشفات سے تعلق رکھتا تھا اس لئے یہ حصہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بار دگر دکھا دیا اور اس طرح انجیل کا ایک حصہ مرتب ہو گیا۔ ہاں تاریخ سے اس امر کے ثبوت ملتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے اپنے دوسرے دور زندگی میں جو کشمیر سے تعلق رکھتا ہے باقاعدہ طور پر انجیل کو مرتب کیا۔ چنانچہ ایک قدیم سنسکرت کتاب میں جو کہ تاریخ کشمیر سے تعلق رکھتی ہے اور جس کا آٹھویں صدی میں عربی میں ترجمہ ہوا۔ لکھا ہے کہ کشمیر آنے والے یوز آسف نبی کے پاس ایک کتاب بھی تھی جس کا نام "بشوریٰ" تھا۔ یہ نبی آسمانی بادشاہت کی منادی کرتا اور لوگوں کو تمثیل میں وعظ و نصیحت کیا کرتا تھا (بحوالہ الفضل $\frac{2}{47}$ ۔۱۰ ۔۴ اس کتاب کے اس حصہ کا فوٹو مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے لیا ہوا ہے) واضح رہے کہ لفظ بشوریٰ اور انجیل ہم معنی ہیں۔ انجیل یونانی لفظ ہے حضرت مسیح علیہ السلام کی مادری زبان جس میں وہ گفتگو کیا کرتے تھے یونانی نہ تھی بلکہ آرامی تھی۔ جو کہ عبرانی اور عربی سے ملتی جلتی زبان ہے۔ آرامی یا عبرانی میں انجیل کا نام بشوریٰ یا بُشرہ ہی ہو سکتا ہے۔ ان معنوں میں لفظ عہد عتیق میں بارہا استعمال ہوا ہے۔ (ملاحظہ ہو سموئیل دوئم $\frac{4}{10}$ ، $\frac{18}{20، 27}$)

ان تصریحات سے ظاہر ہے کہ گو فلسطینی زندگی میں اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے انجیل کو کتابی صورت دی ہو۔ لیکن حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے اس دور زندگی میں جو کشمیر سے تعلق رکھتا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے پاس ایک کتاب بشوریٰ نامی موجود تھی۔ ہاں فلسطینی عیسائیوں کیلئے یوحنا رسول نے انجیلی بشارات اور پیشگوئیاں اپنی انجیل کے ابواب چودہ تا سولہ میں اور مکاشفات ایک الگ کتاب کی صورت میں جمع کر دیئے۔ اس حصہ کو ہم مکمل انجیل تو نہیں ہاں انجیل کے آثار و باقیات کہہ سکتے ہیں۔

تقسیم مضامین

مکاشفات کی کتاب علیحدہ علیحدہ کشوف پر مشتمل ہے اگر ان کو الگ الگ رکھا جائے تو مطلب صاف ہے ہاں مسلسل سمجھنے کی صورت میں معنی و تعبیر میں سخت مشکل پیش آتی ہے۔ الگ الگ مکاشفات کے لحاظ سے اس کتاب کے چار حصّے کئے جا سکتے ہیں

پہلا حصّہ

یہ حصّہ پہلے تین ابواب پر مشتمل ہے جو کہ بالاتفاق مکاشفات کا دیباچہ شمار کیا گیا ہے۔ اس میں ابتدائی دعا و سلام کے بعد یوحنا عارف یہ ذکر کرتے ہیں کہ میں نے ایک نہایت پُر جلال رویا میں دیکھا کہ ابن آدم یعنی حضرت مسیح علیہ السلام نہایت جلالی شان میں ظاہر ہوئے۔ اور مجھے حکم دیا کہ یہ مکاشفات جو کہ غیب کی خبروں پر مشتمل ہیں لکھ کر ایک کتاب کی شکل میں سات کلیساؤں کے پاس بھیج دوں اس کے بعد ایشیا کی سات کلیساؤں کے نام آپ کے مختصر پیغام درج ہیں

دوسرا حصّہ

یہ حصّہ چار باب سے لے کر گیارہ باب تک ہے یوحنا عارف یہ دیکھتے ہیں کہ خدا تعالےٰ کی عالمگیر حکومت کا تخت بچھتا ہے یعنی مظہر خدا کی آمد آمد ہے۔ اس کے ساتھ اس کے چوبیس خاص الخاص صحابہ کے تخت ہیں اور چار وزیر جاندار (خلفائے راشدین) حفاظت پر مامور ہیں۔ خدا تعالےٰ [illegible] کے برّے یعنی مسیح موعود کے ذریعہ کتاب مختوم کی سات مہریں کھلتی ہیں۔ گویا صحفِ انبیاء اور قرآن مجید کی سربستہ پیشگوئیوں کے [illegible] پورا ہونے کا وقت آگیا۔ ان مہروں کے کھلنے سے جو دنیا میں انقلاب آتے ہیں اس کا خلاصہ مطلب و تعبیر یہ ہے کہ دنیا میں جنگ و جدال۔ خون ریزی۔ طاعون اور قحط نازل ہوتا ہے شہداء کی روحیں انتقام انتقام پکارتی ہیں تو دنیا ایک بہت بڑے زلزلے کی لپیٹ میں آجاتی ہے یہانتک کہ لوگ چٹانوں اور غاروں میں چھپنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ خدا کا روزِ عظیم آپہنچتا ہے اور اس کے سامنے کوئی نہیں ٹھہر سکتا۔ زمین پر آگ نازل ہوتی ہے۔ گرجیں۔ آوازیں اور بجلیاں کوندتی ہیں۔ اس آگ سے نہ تو زمین بچتی ہے نہ نباتات نہ حیوانات اور نہ سمندر یہانتک کہ سمندری مخلوقات اور جہاز بھی تباہ ہوتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں عالمگیر جنگ کا ذکر ہے جس میں بیس کروڑ فوج برسرِ پیکار ہوتی ہے (اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہر سو آدمی میں سے دس آدمی فوجی خدمت سرانجام دے سکتے ہیں۔ دنیا کی دو ارب آبادی میں سے بیس کروڑ فوج اسی حساب سے بنتی ہے) بکتر بند گاڑیاں جو آگ دھواں اور گندھک اگلتی ہیں گھوڑوں کی طرح دوڑتی ہیں۔ یہانتک کہ تہائی آدمی مارے جاتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ذکر ہے کہ خدا تعالےٰ کے نیک بندے جن پر اس نے مہر کر دی اور جو مسیح موعود کی پیروی میں چلتے ہیں ان عذابات سے صاف بچا لئے جائیں گے۔ دجالی حکومتوں کی بربادی کے بعد مقدسین کو اجر دیا جائے گا اور مسیح کی آسمانی بادشاہت کا قیام عمل میں آئے گا۔

تیسرا حصّہ

یہ حصّہ بارہ باب سے لے کر انیس باب کی دس آیت پر ختم ہوتا ہے۔ شروع میں الٰہی جماعت یا امت ایک عورت کی شکل میں دکھائی جاتی ہے جس پر آفتابِ (رسالت) چھایا ہوا ہے۔ قدموں میں چاند یعنی مسیح موعود ہے۔ بارہ ستاروں یعنی بارہ اماموں کا تاج اس کے سر پر ہے۔ اس کے بعد پسرِ موعود کی پیدائش۔ ابلیس کے حملوں اور جماعت کی ہجرت کا ذکر ہے۔ اس کے بعد اس حیوان کا ذکر ہے جس کے دس سینگ اور سات سر [illegible] کہ وہ زخم کاری کھانے کے بعد اچھا ہو گیا (یہ حیوان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسے لال اژدہا بھی کہا گیا ہے۔ سرخ روس ہے جو کہ گذشتہ جنگ میں زخم کاری کھانے کے بعد اچھا ہو گیا) پھر یہ ذکر ہے کہ اس حیوان کی پیروی میں ایک دوسرا حیوان کھڑا ہوگا جو کہ دنیا کو پہلے حیوان کے نظام کی طرف دعوت دیگا (اس حیوان سے مراد منگول نسل کی اشتراکی قومیں خصوصاً سرخ چین ہے) پھر یہ ذکر ہے کہ یہ دونوں حیوان مل کر اس عورت سے جنگ کریں گے جو بہت سے سمندروں پر قابض ہے جس کے چاہنے والے دنیا کے بادشاہ ہیں (عورت سے مراد جمہوریت امریکہ ہے) اس جنگ میں ان دو حیوانوں کے ساتھ دس بادشاہتیں بھی شریک ہوں گی۔ اور یہ سب مل کر اس عورت کو بے کس اور ننگا کر دیں گے اس کا گوشت کھا جائیں گے اور اس کو آگ میں جلائیں گے۔ لیکن بالآخر یہ دونوں حیوان اور ان کے ساتھ شامل ہونے والی دس بادشاہتیں (مراد روسی بلاک ہے) خود تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ اور مسیح موعود اور مقدسین اس حیوان پر غالب آجائیں گے

اس جنگ کے متعلق لکھا ہے کہ اس میں ساری دنیا کی بادشاہتیں شریک ہوں گی۔ اور یہ قادر مطلق خدا کے روز عظیم کی جنگ ہوگی۔ یہ جنگ قہر خداوندی کے ان سات پیالوں میں سے ایک ہوگی جو دنیا پر انڈیلے جائیں گے جس کے باعث عجیب در عجیب بلائیں نازل ہوں گی۔ بالآخر ایک ایسا بڑا بھونچال (زلزلۃ الساعۃ) آئے گا کہ جب سے انسان زمین پر پیدا ہوا ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا ہوگا۔

الغرض عالمگیر جنگوں۔ زلزلوں اور عجیب در عجیب بلاؤں کا نقشہ اس طریق پر کھینچا گیا ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ہائیڈروجن بم کے دور میں یہ سب واقعات لکھے گئے ہیں۔ بابل کی تباہی اور بربادی کا ہولناک منظر پڑھ کر تو دل لرز جاتا ہے۔ مکاشفات میں بابل دجالی تہذیب و تمدن سے استعارہ ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے شہروں کے متعلق لکھا ہے کہ طرفۃ العین میں تباہ ہو جائیں گے

ان حوادث کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ذکر کر دیا گیا ہے کہ مسیح موعودؑ کی جماعت کے مقدسین ان بلاؤں سے بچائے جائیں گے۔ دجالی قوموں کی تباہی اور بربادی کے بعد دنیا عذابات کی بھٹی سے گذر کر پاک و صاف ہو چکی ہوگی۔ اب وہ دلہن کی طرح سجائی جائے گی اور اپنے دولہا یعنی مسیح موعودؑ سے ہمکنار ہو جائے گی۔ اس خوبصورت انجام کے ذکر پر مکاشفات کا یہ حصہ ختم ہوتا ہے۔

چوتھا حصہ

مکاشفات کا چوتھا حصہ انیس باب گیارہ آیت سے لے کر خاتمہ کتاب تک چلتا ہے۔ شروع میں یہ ذکر ہے کہ آسمان کھل جاتا اور ایک براق گھوڑا نمودار ہوتا ہے۔ جس کا سوار صادق برحق اور امین کہلاتا ہے۔ آسمانی فوجیں اس کے ہمرکاب ہیں اور وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے (ظاہر ہے کہ سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت مقدس کا ذکر ہے) پھر اس سوار کے ہاتھ پر عظیم الشان فتوحات اور دنیا کی بڑی بڑی بادشاہتوں اور ان کی افواج قاہرہ کے ہولناک انجام کا ذکر ہے۔ اس کے بعد لکھا ہے کہ اس (سید الاولین والآخرین) کی بعثت کے بعد شیطان ایک ہزار برس کے لئے مضبوط زنجیروں سے باندھ دیا جائے گا۔ جب یہ ہزار برس پورا ہو جائیگا (یعنی سولھویں صدی آجائے گی) تو شیطان کھول دیا جائے گا۔ اور سید الانبیاء کی امت کے خلاف ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی یعنی یاجوج ماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ چنانچہ یہ قومیں (اس کی امت کو مغلوب کر کے) تمام زمین پر پھیل جائیں گی (وھم من کل حدب ینسلون) یہاں تک کہ مقدسوں کی لشکرگاہ (یعنی مدینۃ المبارک) اور عزیز شہر (یعنی مکہ معظمہ) کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی۔ لیکن اس موقعہ پر آسمان سے آگ نازل ہوگی جو کہ انہیں کھا جائے گی۔ (رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بھی یہی فرماتے ہیں کہ جب دجال مکہ مدینہ تک پہنچ جائے گا تو وہی وقت اس کی تباہی کا ہوگا۔ ملاحظہ ہو ترمذی کتاب الفتن)

یاجوج ماجوج کی تباہی اور بربادی کے ذکر کے بعد یہ لکھا ہے کہ پھر نیا آسمان ہوگا اور نئی زمین بلکہ ہر چیز نئی بن جائیگی۔ آسمان سے نازل ہونے والے نئے یروشلم کی روشنی میں دنیا کی قومیں اور بادشاہ چلیں گے جو کہ دلہن کی طرح سجائی جائے گی اور بڑے سے چمکدار ہوگی۔ خدا کے جلال سے وہ روشن ہوگی اور برہ اس کا چراغ ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج اور چاند کی روشنی سے بھی بے نیاز ہوگی۔ دنیا کے مصائب ختم ہو جائیں گے۔ اس کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیئے جائیں گے۔ اب نہ موت ہوگی نہ ماتم نہ آہ و بکا۔ نہ درد۔ دنیا میں ایک نیا نظام جاری ہوگا اس کے بعد یوحنا عارف کو آب حیات کا اکسیر دریا دکھایا جاتا ہے جس کے وارپار زندگی کا درخت ہے۔ اس میں بارہ قسم کے پھل آتے ہیں اور ہر مہینے وہ پھلتا ہے۔ (اسلام کے اس شجرہ طیبہ) کے پتوں سے قوموں کی بیماریاں کٹتی ہیں اور ان کو شفا ہوتی ہے پھر لکھا ہے کہ۔ اب رات کی ظلمت نہ ہوگی۔ بلکہ خداوند خدا ان کو روشن رکھے گا اور وہ ابدالآباد بادشاہی کریں گے۔

آخر میں لکھا ہے کہ۔ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔ چنانچہ خداوند نے جو نبیوں کی روحوں کا خدا ہے اپنے فرشتے کو اس لئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضروری ہے۔

اس آخری حصہ میں تمثیلی زبان میں اشاعت اسلام اور انتشار روحانیت کا ذکر ہے گویا اشرقت الارض بنور ربھا والا مضمون ہے۔

اشتراک مضمون

مکاشفات کے مضامین کی یہ تقسیم بالکل صاف ہے۔ اگر ان پر علیحدہ علیحدہ غور کیا جائے تو ان کے سمجھنے میں چنداں دشواری نہیں ہوتی۔ لیکن جب ان کو باہم خلط ملط کیا جاتا ہے تو مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ مکاشفات کے پہلے حصہ کو چھوڑ کر کہ وہ صرف دیباچہ کی حیثیت رکھتا ہے باقی تین حصے مضمون کے لحاظ سے مشترک ہیں۔ مسیح موعود کی بعثت۔ دجال کی آمد۔ عالمگیر جنگ۔ زلازل اور عجیب در عجیب بلاؤں کے ذریعہ دجالی حکومتوں اور دنیا کی تباہی۔ الٰہی جماعت کی حفاظت اور بالآخر آسمانی بادشاہت کا قیام یہ سب امور تینوں حصوں میں مشترک ہیں

مکاشفات کی تفسیر

مکاشفات میں چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود کی بعثت کا ذکر ہے۔ اسی طرح دجال اور یاجوج ماجوج کے ذریعہ عالمگیر جنگوں اور بالآخر نئے نظام عالم کے متعلق پیشگوئیاں ہیں۔ اس لئے عیسائی اس کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ علمائے کلیسیا میں تفسیر مکاشفہ پر جس قدر مباحثے ہوئے اتنے بائیبل کی کسی کتاب پر نہیں ہوئے۔ لیکن مکاشفات کے اسرار کو حل کوئی بھی نہ کر سکا بلکہ اس کے مضامین اور الجھتے گئے

شد پریشان خواب من از کثرت تعبیرہا

والا معاملہ نظر آتا ہے۔ ان مباحثوں سے تنگ آکر لوگوں نے مایوس ہو کر اس کتاب کا مطالعہ بھی ترک کر دیا (ملاحظہ ہو تفسیر مکاشفہ ص۲۵) لیکن آج یہ مکاشفات احمدیت کے نکتہ نظر سے ایک کھلی ہوئی کتاب ہے۔ اس کی مکمل تفسیر یہ عاجز لکھ رہا ہے۔ کچھ حصے وقتاً فوقتاً الفضل میں آپ کے سامنے آتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالے

شکریہ احباب!

میری بچی عزیزہ امۃ اللطیف کے نکاح پر بہت سے دوستوں۔ رشتے داروں اور بزرگوں کے مبارکباد کے خطوط آئے ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینا میرے لئے مشکل ہے۔ اس لئے اخبار کے ذریعہ سب کی خدمت میں جزاکم اللہ عرض کرتا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اس نکاح کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور برکتوں کا موجب بنائے۔ گذشتہ دنوں میں بیمار رہا ہوں الحمد للہ اب خیریت سے ہوں

عبد الرحیم درویش ۲۲ قادیان

ہمارا ایمان خدا تعالیٰ کے وعدوں سے وابستہ ہے

"جماعت کے ہر بالغ فرد کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد اس بات کا پختہ عہد کر لینا چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد وصیت کر دے۔ کیونکہ وصیت کا سوال روپیہ کے لئے بھی ہمارے لئے ضروری ہے اور اس لئے بھی ضروری ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں۔ قادیان کے چھوٹ جانے اور بہشتی مقبرہ کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے اب اس جماعت کا تعلق اخلاص مقبرہ سے اس قسم کا نہیں ہو سکتا۔ جس قسم کا پہلے تھا۔ ہم نے اپنے مخالف کو جواب دینا ہے اور اسے بتانا ہے کہ ہمارا ایمان ان چیزوں سے وابستہ نہیں۔ ہمارا ایمان خدا تعالے کے وعدوں سے وابستہ ہے اور خدا تعالے کے وعدوں کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ کسی خاص خطہ سے پورے ہوں۔ یہ چیزیں ان وعدوں کے پورا ہونے کی ایک ظاہری علامت تو ہے مگر باوجود اسکے کہ یہ ظاہری علامت کچھ عرصہ کے لئے مٹ جائے یا کمزور پڑ جائے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ علامت جس چیز کی قائمقام ہے وہ ہمیشہ زندہ رہے گی اور اس پر ہمارا ایمان قائم رہے گا"! (خطبہ جمعہ مورخہ ۱۸ جولائی)

اے احمدیت کے نوجوانو! اگر تم خدا تعالے کی رضا اور اسکی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں خدا تعالے کا قرب حاصل ہو تو اپنے پیارے امام کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے پرانے کی طرح آگے بڑھو اور صحابہ کرام رضی کی قربانیوں کا نظارہ دوبارہ دنیا میں قائم کر دو۔ اللہ تعالے آپ کو توفیق دے آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا:-

محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ لاہور کی ہونہار بچی عزیزہ ثریا نکہت کی بینائی اچانک جاتی رہی ہے۔ ہر طرح علاج معالجہ کرایا گیا۔ مگر تا حال کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے جلد صحت کاملہ عطا فرمائے

(۲) مکرم برادرم بابو عبد الرحمٰن صاحب ایم اے کی بیگم صاحبہ عرصہ سے سخت علیل رہتی ہیں۔ نیز ان کے ہاں اولاد نہیں ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اپنے خاص فضل اور رحم سے اولاد نرینہ عطا فرمائے اللھم آمین

(غلام محمد ثالث ایجنٹ الفضل)

(۳) مکرم قاضی ظہور الدین صاحب اکمل گذشتہ کئی سالوں سے بیمار چلے آرہے ہیں اور کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتے ہیں۔ جن کی وجہ سے آپ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ قاضی صاحب موصوف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(محمد قاسم بنگالی از ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں شادی کی ایک اور تقریب

احباب کو یاد ہوگا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۵ ستمبر ۱۹۵۰ء کو کوئٹہ میں برادرم بر عبد الشکور کنزے (جرمنی) کے نکاح کے ہمراہ دو درویشوں کے بھی نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ ان میں سے ایک مکرم میر رفیع احمد پسر مکرم ڈاکٹر برکت اللہ صاحب سکنہ شیخ پور ضلع گجرات کا نکاح بھی تھا۔ جو مکرمہ محمودہ اختر صاحبہ بنت مکرم حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہان پوری کے ساتھ ہوا تھا۔ میر صاحب اسی خاندان کے نونہال ہیں۔ جس خاندان میں سے حضور نے بر عبد الشکور صاحب کنزے کے لئے ایک رشتہ پسند کیا۔ وہ لڑکی ڈاکٹر صاحب کے بھتیجے کی لڑکی ہے اور اس خاندان کے لئے یہ رشتہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ نکاح میں بیان فرمودہ حقائق کی رو سے بہت ہی قابلِ فخر ہے۔

۲۸ ستمبر ۱۹۵۰ء کو بروز جمعرات بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ... مہمانخانہ کو ارٹر ۲ میں درویشوں کا بیشتر حصہ دولہا کی طرف سے برات میں شامل ہوا اور روانگی سے قبل انہوں نے بطور امداد از راہ تعلق اخوت اپنے درویش بھائی کو حسب توفیق کچھ نہ کچھ نقدی دی۔ جس کی مقدار تین صد روپیہ تک پہنچ گئی۔ مہمانخانہ کے چبوترے پر برات کو دودھ پلایا گیا۔ ساڑھے چار بجے وہاں سے دولہا معہ برات روانہ ہوئے۔ مکان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک حصہ میں یعنی مکرم صاحبزادہ مولوی عبد الوہاب صاحب عمر کے چوبارہ میں مکرم حافظ سخاوت علی صاحب شاہجہانپوری کا قیام ہے۔ مکان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے دروازہ پر مکرم و محترم مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل امیر مقامی و مکرم حافظ صاحب نے معہ دیگر احباب کے برات کا استقبال کیا۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ اور دولہا کے گلے میں ہار ڈالے۔ حافظ صاحب محترم کی طرف سے برات کی پان سے تواضع کی گئی۔ اس تقریب پر مکرم حافظ اللہ دین صاحب نے سورہ الرحمن کے آخری دو رکوع کی تلاوت کی اور مکرم یونس احمد صاحب اسلم نے نظم پڑھی جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی بچی صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کے رخصتانہ کے موقع پر بنائی تھی۔ بعد ازاں عزیز حبیب الرحمن نے اپنے والد مکرم منشی عبد الرحیم صاحب فانی انسپکٹر بیت المال کی نظم سنائی۔ پھر مکرم ملک بشیر احمد صاحب ناصر (دتہ گڑھی) نے خاص اس تقریب کے لئے برادرم چوہدری محمود احمد صاحب مبشر درویش کی تیار کردہ نظم مشتمل بر تہنیت سنائی۔ پھر مکرم و محترم امیر صاحب نے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ اس کے بعد برات الحکم اسٹریٹ رشاد ہوزری کی طرف سے ہوتی ہوئی چوک مسجد فضل کے راستے سے واپس آئی۔

۲۹ ستمبر کو مغرب کے بعد دولہا کی طرف سے اپنے مکان پر تمام درویشوں کو دعوت طعام دی گئی۔ درویشی میں یہ تیسرا موقع ہے۔ جب تمام درویشوں نے اجتماعی طور پر کھانا کھایا۔ دولہا اور سسرال کی طرف سے تقریب رخصتانہ و ولیمہ جملہ انتظامات مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے کے سپرد تھے۔ جو بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی سرانجام پائے۔ انہیں اس موقع پر بہت سے دوستوں نے تعاون کیا چوہدری محمد اشرف صاحب۔ چوہدری سکندر خان صاحب۔ مولوی برکت علی صاحب۔ چوہدری عبد السلام صاحب گجراتی۔ چوہدری عبد الرحمن صاحب ننگلی وغیرہم نے نہایت تندہی سے امداد دی۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ اس شادی کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(مولوی محمد عبد اللہ درویش حلقہ ناصر آباد قادیان)

جامعہ احمدیہ کی طرف سے مغربی افریقہ جانے والے مبلغین اسلام کی خدمت میں سپاسنامہ

مورخہ ۲۰ اکتوبر کو مغربی افریقہ میں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے جانے والے چار مجاہدین کے اعزاز میں اساتذہ و طلبائے جامعہ احمدیہ کی طرف سے دعوت طعام دی گئی۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی صدارت میں عبد الرحیم صاحب نیر متعلم درجہ ثانیہ نے طلبہ جامعہ احمدیہ کی طرف سے معزز مہمانوں کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ آپ نے انہیں اس فریضہ جہاد میں شمولیت پر مبارکباد دی۔ اور اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے نیک عزائم و مقاصد میں کامیاب فرمائے اور خدائی نوشتے جو اسلام کی آئندہ عالی فتح کو ظاہر کرنے والے ہیں۔ ان میں ہم سب کا حصہ وافر ہو۔ اس کے جواب میں محترم نسیم صاحب سیفی نے فرمایا۔ ہمارے لئے یہ نہایت مسرت کا مقام ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ ادارہ کی طرف سے ہمارے لئے یہ تقریب پیدا کی گئی۔ اور خاص طور پر ان نوجوانوں کی طرف سے جن کا واحد مقصد مستقبل میں اشاعت اسلام ہی ہے آپ نے اپنے گذشتہ تجربہ کی بناء پر طلباء کو عام معلومات پر وسیع اور گہرا مطالعہ کرنے کی نصیحت فرمائی کیونکہ فی زمانہ لوگ اس قدر مادہ پرست ہو چکے ہیں کہ جب تک ان کے ذاتی مسائل یعنی سیاسی، معاشی اقتصادی اور تمدنی و معاشرتی مسائل میں دلچسپی لیکر انہیں اپنے ہمدرد ہونے کا احساس نہ دلایا جائے وہ ہماری مذہبی باتیں شوق اور توجہ سے سننے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

آپ کے بعد مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل، مکرم مولوی عبد الکریم صاحب فاضل اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل نے مختصر طور پر طلبائے جامعہ سے خطاب کرتے ہوئے ان کو قیمتی نصائح سے مستفید فرمایا۔ بعد ازاں مکرم جناب پرنسپل صاحب نے معزز مہمانوں کی تشریف آوری پر اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ کی طرف سے شکریہ کا اظہار فرمایا۔ آپ نے طلباء کو ان معزز مجاہدین کی نصائح پر عمل پیرا ہونے کی ہدایت فرمائی۔ اور ابھی سے ان کے شاندار مستقبل کے لئے ہمہ تن کوشاں رہنے کی نصیحت فرمائی۔ دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(محمد بشیر شاد سیکرٹری اشاعت جامعہ احمدیہ احمد نگر)

دیباچہ انگریزی قرآن کریم

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ انگریزی دیباچہ قرآن کریم علیحدہ چھپ کر لنڈن سے ربوہ پہنچ چکا ہے۔ اور انگریزی خواں احباب نے اس کی بہت سی کاپیاں اپنے مطالعہ کے لئے خرید بھی کی ہیں۔ لیکن جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے متعدد خطبات میں تبلیغ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہماری تجویز ہے کہ اس دیباچہ کی کم از کم ایک ہزار کاپیاں یورپ اور امریکہ اور دیگر ممالک کی مشہور لائبریریوں میں برائے مطالعہ رکھوائی جائیں۔ تاکہ وہاں کے انگریزی خواں اصحاب اس سے مستفید ہو سکیں۔ اور چونکہ اشاعت اسلام ہماری زندگی کا واحد مقصد ہے اس لئے جماعت کے احباب سے اپیل کی جاتی ہے۔ کہ وہ ایک ایک یا دو دو یا زیادہ کاپیوں کی قیمت ارسال کر کے اپنا نام دائمی تبلیغ کرنے والوں میں لکھوالیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کریں۔

قیمت دیباچہ انگریزی -/-/۶ روپے فی کاپی ہے۔ امید ہے کہ احباب اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ اور حصول ثواب میں کسی سستی کو درمیان میں حائل نہ ہونے دیں گے۔ ایسے احباب کے نام اخبار میں ہی وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہیں گے۔ ترسیل زر بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ بحساب آمد بکڈپو ہو اور نظارت ہذا کو الگ اطلاع دی جائے۔

(ناظر تالیف و تصنیف ربوہ)

احمدیہ ڈائرکٹری کی ضرورت

وکیل التجارت تحریک جدید کی طرف سے قادیان میں ایک "احمدیہ ڈائریکٹری" شائع ہوئی تھی۔ بندہ کو اس کی فوری ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس کوئی کاپی پڑی ہو تو عاریتاً یا قیمتاً جیسے مناسب سمجھیں دینے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر جلد مطلع فرمائیں۔ (عبد اللطیف پائونیر ورکس بیرون حرم گیٹ ملتان)

درخواست ہائے دعا

عبد الحمید صاحب کی جو سیٹھیالی میں گولی سے زخمی ہوئے تھے۔ ٹانگ پھر خراب ہو گئی ہے۔ اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ ٹانگ کا اپریشن ہے۔ تمام جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے۔ اور کامل صحت بخشے۔ آمین (رشید احمد دتن باغ)

(۲) حضرت امیر جماعت احمدیہ سونگھڑہ و نائب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ اڑیسہ سخت بیمار ہیں حالت تشویشناک ہے۔ تمام احباب جماعت سے اور صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے خصوصاً درخواست ہے کہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار سید ...)

اخراج از جماعت و مقاطعہ

عطاء اللہ صاحب نبیر درویش ساکن کلر کہار ضلع جہلم اور امیر علی ساکن دتوچہ ضلع جہلم بغیر اجازت قادیان سے بھاگ آئے ہیں۔ اس لئے ہر دو کو منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (نائب ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار نے مسلمانوں کے ساتھ کیا کیا؟

از مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی

یوں کہنے کو تو احراری لیڈر اپنے اسٹیج پر بڑے طمطراق سے کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم نے اپنی گذشتہ زندگی میں مسلمانوں کے مفاد کی خاطر بڑے بڑے عظیم الشان کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ لیکن تمام مسلمان جانتے ہیں کہ احرار نے آج تک قوم و ملت کے لئے کوئی تعمیری کام نہیں کیا بلکہ ہر موقع پر اغیار کا ساتھ دے کر مسلمانوں سے کھلی غداری کرتے چلے آئے ہیں

یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کے اظہار کے لئے بیسیوں صفحات درکار ہیں۔ لیکن موقع نہیں کہ ہم تفصیل سے اس پر روشنی ڈال سکیں۔ تاہم مختصر طور پر کچھ عرض کیا جاتا ہے تا عوام مسلمان احرار کے ہتھکنڈوں سے آگاہ ہو کر جان لیں کہ یہ لوگ نہ پہلے کبھی مسلمانوں کے لئے مفید وجود بنے اور نہ آئندہ بن سکتے ہیں

ابھی کل کی بات ہے مسلمانوں پر مسجد شہید گنج کے باعث ایک نازک اور پرخطر دور شروع ہوا۔ مسلمانوں کی ہمدردی مسجد شہید گنج کے ساتھ وابستہ تھی اس کے حصول کے لئے ہزاروں مسلمانوں نے اپنی جانوں کو پیش کرنا عین سعادت قرار دیا بلکہ بعض نے تو جانیں بھی دے دیں۔ ایسے امتحان کے وقت میں احرار نے سکھوں کا ساتھ دے کر اور مسلمانوں سے غداری کر کے ظاہر کر دیا کہ ہم اپنوں کے دشمن اور غیروں کے دوست ہیں اور ضمیر فروشی کرنا ہمارے ہاں معمولی سی بات سمجھی جاتی ہے ہمیں تو پیسہ چاہیئے بیشک مسلمانوں کو نقصان عظیم پہنچے تو اس سے ہمیں کیا نقصان ہے

مسلمانوں نے جب اس دورت نما دشمن کو اصلی بہروپ میں دیکھا اور اسکی سکھ دوستی اور اسلام دشمنی کو ملاحظہ کیا تو وہ حیران و ششدر رہ گئے کہ یہ بات کیا نکلی کل تک تو احرار مسلمانوں کی خیر خواہی اور ہمدردی کے دعویدار بنتے تھے لیکن یہاں تو معاملہ ہی کچھ اور ہے یہ کیفیت دیکھ کر مسلمانوں نے انہیں منہ لگانا چھوڑ دیا اور صریح طور پر غدار قرار دینے لگے۔

احرار کی مسجد شہید گنج کے بارہ میں غداری ظاہر ہونے پر مسلمانوں نے تحریر و تقریر میں ان اندرونی دشمنوں کی حقیقت کو الم نشرح کرنا اور آئندہ دیگر مسلمانوں کو ان سے بچے رہنے کی پرزور تلقین شروع کر دی

چنانچہ جناب محمد مرزا صاحب دہلوی اپنی کتاب "مسلمانِ ہند کی حیات سیاسی" میں مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں لکھتے ہوئے احرار کے متعلق اپنے خیالات کا ان الفاظ ذکر کرتے ہیں

"احرار کا اس سارے ہنگامہ میں کہیں پتہ نہ تھا۔ ہزاروں مسلمان جیل چلے گئے سینکڑوں زخمی ہوئے اور بیسیوں شہید ہو گئے لیکن احرار کا ان میں سے کسی میں شمار نہ تھا۔ وہ جماعت جو ایجی ٹیشن ہی کرنے رہنے کے لئے پیدا ہوئی تھی اس اہم اور نازک موقع پر کیوں پیچھے رہ گئی؟ اسلامی مفاد کی حفاظت کا دعوےٰ اور اسلامی مفاد سے یہ غداری؟ مسلمانوں کے اس احتساب سے احرار چونکے انہیں مغالطہ تھا کہ ان کی اسلامی خدمات ایسی اہم ہیں کہ شاید مسلمان ان سے محاسبہ نہ کریں گے لیکن جب ہر طرف سے ان پر لعنت ملامت کی بوچھاڑ شروع ہوئی تو انہیں اپنی صفائی کرنی پڑی۔ لیکن ان کی صفائی عذر گناہ بدتر از گناہ قرار دی گئی۔ اسلئے کہ انہوں نے مسجد شہید گنج کے اس سارے ہنگامے کو ایک فعل عبث قرار دیا اور جو مسلمان اس راہ میں شہید ہوئے۔ ان کے متعلق کچھ نازیبا الفاظ (حرام۔ تو تباشی) استعمال کر ڈالے مسلمان اس قصور یدہ سری کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ احرار سارے ہندوستان کے مسلمانوں کی نظروں سے گر گئے اور پنجاب میں جہاں یہ سیاسی اقتدار حاصل کرنے کی تمنا میں سکھوں سے اتحاد کرنے کی کوشش کر رہے تھے ان کی اس قدر بے وقعتی ہوئی کہ انہیں دستور جدید کے انتخابات میں حصہ لینے کی جرأت ہی نہ ہو سکی۔ اس ایک لغزش کے بعد احرار بہ حیثیت جماعت ختم ہو گئے اور خلافت کمیٹی کی طرح جس کا یہ کسی زمانہ میں ایک جزو تھے۔ بے جان ڈھیچر بن کر رہ گئے"

(مسلمانانِ ہند کی حیات سیاسی صفحہ ۱۲۷٫۱۳۱)

یہ تو ہم نے جناب محمد مرزا صاحب کا بیان درج کیا ہے اب ذرا "امیر ملت" جناب مولوی محمد اسحاق صاحب مانسہروی کا احرار کے متعلق فتویٰ سنئے کہ وہ کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا:۔

"احرار سے ازروئے شریعت میل ملاپ سیاسی و مذہبی حرام اور قطعی حرام ہے کیونکہ انہوں نے مسجد کو جو شعائر اللہ میں سے ہے اپنی آنکھوں کے سامنے شہید کروا دیا اور مسجد کی حفاظت کرنے والے مسلمانوں کو خاک و خون میں تڑپتا دیکھا شہداء پر حرام موت کا فتویٰ صادر کیا عورتوں کے سہاگ مٹتے دیکھے معصوم و یتیم بچوں کی آہ و بکا سنی لیکن ٹس سے مس نہ ہوئے" (پوسٹر احرار کی حقیقی تصویر)

اس فتویٰ سے ظاہر ہے کہ احرار شہید گنج کے واقعہ میں غداری دکھانے کی وجہ سے مسلمانوں کی نظروں سے کس طرح گر گئے۔ درحقیقت اس معاملہ میں قدرت کا ہاتھ تھا اور اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو اس فتنہ عظیم کے شر سے محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔ کیونکہ ان لوگوں نے بجز شکم پروری کے مسلمانوں کے لئے کوئی مفید کام نہ سرانجام دیا اور نہ آئندہ دینا تھا۔ یہ مار آستین نہ صرف مسجد شہید گنج کے مسئلہ میں ہی مسلمانوں کے دشمن ثابت ہوئے بلکہ ان لوگوں کی ساری تاریخ ہی بتاتی ہے کہ یہ لوگ شروع سے ہی قوم و ملت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے میں اغیار کا ہاتھ بٹاتے چلے آئے ہیں۔ آیئے ذرا شہید گنج کے واقعہ سے قبل کے حالات پر نگاہ ڈالیں اور دیکھیں کہ انہوں نے دیگر مواقع پر کہاں تک مسلمانوں کا ساتھ دیا اور یوں اپنی حق دوستی کا ثبوت دیا سو جب ہم ماضی قریب کو دیکھتے ہیں۔ تو اسکے واقعات ایک ایک کر کے ہماری آنکھوں سے گزرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ تب ہمارے تعجب کی کوئی حد نہیں رہتی۔ زمانہ ہمیں بتاتا ہے کہ یہ مسلمانوں کی خیر خواہی کا ڈھنڈورہ پیٹنے والا گروہ مقام پر ہی مسلمانوں سے غداری اور کھلی دشمنی "تا" ہوا دکھائی دیتا ہے۔ چنانچہ اخبار "سیاست" کا بیان ہے کہ:۔

"جماعت احرار وہ جماعت ہے جس نے مرکزی خلافت کمیٹی کو برباد کیا۔ اور نہرو رپورٹ پر دستخط کئے۔ جس نے اس وقت مسلمانوں کو خطرہ میں دیکھکر

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

تمام جہان کیلئے آسمانی پیغام
منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ
انگریزی میں کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تمام پوشیدہ امراض کا
نصف صدی کا میاب علاج گارنٹی کیلئے بمبئی کے مشہور پندرہ سالہ تجربہ کار ڈاکٹر حکیم محمد شفیع صاحب سے مشورہ کریں
اگر آپ اپنی جوانی کو بالکل تباہ و برباد کر چکے ہوں۔ ہوش ہونے پر قسم قسم کے علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہوں تو آپ بالکل نہ گھبرائیں۔ بلکہ زندگی کا صحیح لطف اٹھانے کے لئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سے ملاقات کریں خاص مردانہ کمزوری خواہ کسی وجہ سے بھی ہو گئی ہو کے علاوہ بواسیر کا علاج بھی ایک ہفتہ میں گارنٹی سے کیا جاتا ہے کے ایڈریس کا اچھی طرح خیال کریں۔ پتہ:۔ ڈاکٹر حکیم محمد شفیع صاحب بمبئی دواخانہ رتن ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل گنپت روڈ کے موڑ پر انارکلی لاہور جو صاحب تشریف نہ لا سکتے ہوں۔ جواب کیلئے چھ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک شام ۳ بجے سے ۷ بجے تک

دواخانہ خدمت خلق
حب جند بلی نہایت آزمودہ اور بے نظیر دوا ہے۔ اعصابی کمزوریوں مالیخولیا، دماغ کی تھکن۔ نیند کا اڑ جانا۔ سر چکرانا دل پر خفقان کا ہر وقت طاری رہنا اور ہسٹیریا کا واحد علاج قیمت ۸۰ گولیاں پچیس (۲۵/) روپیہ
حب مروارید عنبری خاص موتیوں کا تیار کردہ سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ دل و دماغ کی بے نظیر دوا۔ قیمت ۸۰ گولیاں سولہ (۱۶/) روپے
دواخانہ خدمت ربوہ۔ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

آرام دہ سفر۔ لاہور سے سیالکوٹ کے لئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں۔ جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ کیلئے ۳۰-۵ بجے شام چلتی ہے
چوہدری سردار خان منیجر جی۔ ٹی بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کی مخالفت کی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مسلمانوں کے جلسے انہوں نے برباد کیئے مسلمانوں کے اخبارات اور سیاسی کارکنوں کو انہوں نے بدنام کیا اور غلیظ گالیاں دیں مسلمانوں میں بے حد انتشار پیدا کیا یہ سب کچھ صرف اسلئے ہوا کہ ہندوؤں نے ان کے تنور شکم کے لئے چاندی اور سونے کی ٹکیوں کی صورت میں کچھ ایندھن بہم پہنچایا تھا آج طول و عرض ہندو اور پاکستان (ناقل) میں ایک مسلمان بھی نہیں ہے جو یہ تسلیم نہ کرتا ہو کہ نہرو رپورٹ مسلم کش تھی۔

احرار نے جو فریب اس وقت مسلمانوں کو دیا اگر کوئی جماعت کسی غیر مسلم قوم کو ایسا فریب دیتی تو وہ آج تک ذلت و رسوائی کے مقبرہ میں دفن ہو چکی ہوتی۔ لیکن خوش قسمت ہے جماعت احرار کہ اس کا واسطہ مسلمانوں سے اور مسلمانوں میں سے پنجاب کے مسلمانوں سے ہے جو اپنے بہی خواہوں کو گالیاں دینا اور غداران ملت کو گلے لگانا بہتر سمجھتے ہیں احرار قوم کو زبردست زک دینے کے بعد زندہ رہے اور زندہ ہیں نہرو رپورٹ کی تائید کے بعد احرار نے کار زار کشمیر میں دخل دیا اور لاکھوں کو برباد کرا دیا بہتیرے بے گناہ شہید بھی ہوئے اور یہ سب کچھ صرف اسلئے ہوا کہ احرار مہاراجہ سے جس قدر روپیہ طلب کرتے تھے وہ اس سے کم دیتے تھے اس حقیقت کے طشت از بام ہونے کے بعد احرار نے الور کے نام سے مسلمانوں کو لوٹا کپورتھلہ کے معاملہ میں دخل دیکر مسلمان ملازمین کو وہاں سے نکلوا دیا اور آج وہاں انگریزوں اور ہندوؤں کا راج ہے اور مسلمانوں کو چن چن کر نکال دیا گیا ہے۔ جب تک وہاں مسلمان وزیر اعظم اور مسلمان موجود تھے۔ ہمارے احرار دوست مجاہد بنے ہوئے تھے اور آج وہاں کے انتظام ریاست میں مسلمانوں کا ہرگز کوئی دخل باقی نہیں رہا"

(اخبار سیاست لاہور ۱۵ر اپریل ۱۹۳۵ء بحوالہ اشتہار "احرار مسلمان کو کس طرح لوٹ رہے ہیں" مطبوعہ پبلک سٹیم پریس)

قارئین ان حالات سے بخوبی معلوم کر سکتے ہیں احرار نے کس طرح مسلمانوں سے کھیل کھیلا اور کس

یہ تو پہلے کی باتیں ہیں۔ کیا مسلمانوں کا بچہ بچہ نہیں جانتا کہ آج سے تین سال قبل جبکہ جمہور مسلمانوں کی طرف سے پاکستان کا مطالبہ قائد اعظم پر زور الفاظ میں پیش کر رہے تھے۔ کس طرح ان باغیان قوم و ملت نے کانگریس کی دوستی کا حق ادا کرتے ہوئے پاکستان کے مطالبہ کو غلط ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی تک کا زور لگایا۔ بلکہ ان لوگوں کے ذمہ دار لیڈروں نے یہاں تک کہہ دیا کہ پاکستان تو ایک طرف کسی ماں نے وہ بچہ ہی نہیں جنا۔ جو پاکستان کی "پ" بھی بنا سکے۔ اب جبکہ بفضلہ تعالےٰ پاکستان بن چکا ہے مسلمانوں کے دیرینہ دشمن احرار کی یہی خواہش ہے کہ یہ شاندار ترقی پر گامزن نہ ہو۔ بلکہ اس کی بنیادیں منہدم ہو جائیں تا مسلمانوں کی رہی سہی عزت بھی خاک میں مل جائے۔ اس تخریبی کام میں احرار لیڈر اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں اور پاکستان کے طول و عرض میں کانفرنسیں کر کے مسلمانوں میں باہمی تفرقہ پیدا کرتے ہیں کوشاں ہیں لیکن مسلمان اس امر کو اچھی طرح جتنا چکا ہے۔ کہ احرار ہی قوم و ملت کا دشمن ہے۔ اور یہ شروع سے ہی مسلمانوں کے ساتھ غداری کرتا چلا آ رہا ہے اس لئے اسلامی لیڈر رہبر اور ہر کوشش کریں۔ کہ مسلمان اپنے محبوب قائد اعظم کے اس ۔ ۔ ۔ کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کریں گے کہ باہمی اتحاد و اتفاق میں ہی قوم مسلم کی کامیابی کا راز مضمر ہے اس لئے "مسلمانو! تم ہمیشہ متحد رہو اور کسی بھی قسم میں انتشار پیدا نہ ہونا چاہیئے"

برلن ۔ ۹ر نومبر ۔ امریکی حکومت نے ۔ ۔ ۔ ہے ۔ کہ جرمنی میں متعین فوجوں کو کمک پہنچانے سہولیت کی خاطر فرانس اور بلجیم کی سپلائی لائن کو دوبارہ کھول دیا جائے گا ۔ وہ رہبیوں کو زیادہ مضبوط بنائیں گے ۔ (رو سٹار)

تعلیمی نظام میں بنیادی تبدیلیوں کا مشورہ

حیدرآباد (سندھ)، کل سندھ کے تعلیمی افسروں کی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے سندھ کے وزیر تعلیم آغا غلام نبی پٹھان نے بیان کیا۔ کہ تعلیم کے اس پرانے تصور کو جو محض حکم پر عمل کرنے والے بندے پیدا کیا کرتا تھا۔ اب بدلنا چاہیئے اور اس کے بجائے جدید تصور قائم کرنا چاہیئے۔ نیز تنظیم کے ساتھ ایسی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ دو سیاست کے علاوہ بچہ کو ایسی تربیت ہر شعبہ میں دی جائے۔ کہ وقت آنے پر وہ نہ صرف زندگی کی جد و جہد کا مقابلہ کر سکیں۔ بلکہ نسل انسانی کی ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی مفید ثابت ہوں۔

حکومت کو بی ۔ سی ۔ جی کے ٹیکے لگانا قانوناً لازماً قرار دینا چاہیئے

راولپنڈی ۹ر نومبر ۔ اقوام متحدہ کے بین الاقوامی تپدق کے انسدادی کمشن برائے پاکستان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر کریمی نے اسٹار سے ملاقات کے دوران میں یہ رائے ظاہر کی کہ پاکستان کی حکومت کو بی ۔ سی ۔ جی کا ٹیکہ لگانا قانوناً لازمی قرار دے دینا چاہیئے۔

انہوں نے اس پر زور دیا کہ بی ۔ سی ۔ جی کے ٹیکہ کی خاص اہمیت یہ ہے کہ تپدق کو پھیلنے سے روکنے کے لئے اب تک جو طریقے دریافت ہوئے ہیں ۔ ان میں یہ سب سے ارزاں اور سب سے بہتر طریقہ ہے ۔ یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ تپدق پاکستان کا دشمن ہے اور اس مرض کے مقابلہ کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

ڈاکٹر کریمی نے کہا کہ اس ملک کے عام آدمی کو اس طریقہ کے فوائد کا یقین دلانا ابھی باقی ہے ۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ نشر و اشاعت کے ایسے طریقے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جس سے یہ پیغام ملک کے بعید ترین گوشوں تک پہنچ جائے۔

ڈاکٹر کریمی نے بتایا کہ حکومت پاکستان عنقریب بی ۔ سی ۔ جی کا ویکسین (Vaccine) بنانے کے لئے کراچی میں ایک کارخانہ قائم کرنے والی ہے اور عالمی ادارہ صحت نے ایک غیر ملکی ماہر کی خدمات ان کے حوالہ کر دی ہیں ۔ بی ۔ سی ۔ جی کی مہم نے پنجاب کے مختلف حصوں میں جو ترقی کی ہے اس پر انہوں نے اپنے اطمینان کا بھی اظہار کیا۔

انہوں نے یہ رائے دی کہ ٹیکہ لگانے والی متحرک ٹیمیں دیہات کو بھیجی جائیں ۔ تاکہ غریب دیہاتی اس مرض سے محفوظ کئے جا سکیں۔

انہوں نے کہا کہ "اگر ہم ایسے دور افتادہ دیہاتوں میں جہاں نہ ہسپتال ہیں ۔ اور نہ ڈاکٹر آبادی کو بچانا چاہتے ہیں ۔ تو یہ اقدام لازمی ہے" انہوں نے یہ امید ظاہر کی کہ اس کام کے لئے مزید کارکن دستیاب ہو سکیں گے ۔ اور حکومت بھی اس مقصد کے لئے زیادہ رقم نکال سکے گی۔ (اسٹار)

حیدرآباد میں بی ۔ سی ۔ جی کی مہم

حیدرآباد (سندھ) ۹ر نومبر کل اقوام متحدہ کے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے طلبا کو بی ۔ سی ۔ جی کے ٹیکے لگانا شروع کیا ۔ وہ ہر روز ایک اسکول میں جایا کریں گے ۔ (اسٹار)

سکون کیلئے سبز رنگ کا کمرہ

لندن ۹ر نومبر ۔ ہچن ۔ ہرٹفورڈ شائر میں مکانات کے مقامی حکام مختلف نفسیاتی ضرورتوں کے لئے مختلف رنگوں کی سفارش کرتے ہیں ۔ انہوں نے ایک کتابچہ شائع کیا ہے ۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ "اگر کمرہ کو پُر سکون بنانا چاہتے ہیں ۔ تو اس کی آرائش سبز رنگوں میں کیجئے" بعض دوسرے رنگ یہ ہیں اطمینان کے لئے نیلا ۔ توجہ کے لئے بادامی ۔ جوش کے لئے سرخ یا زرد نارنجی رنگ خوشی اور سفید اور خاکی رنگ بے کیفی ظاہر کرتے ہیں (اسٹار)

انسان کا بنایا ہوا سب سے پرانا اوزار

واشنگٹن ۹ر نومبر ۔ آثار قدیمہ کی ایک آسٹریا کی ماہر خاتون ڈاکٹر ماریا ہوٹل نے گریز اسٹائریا کے نزدیک ریپولسٹ کے غار میں ایک ایسا اوزار پایا ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ اب تک دریافت شدہ چیزوں میں یہ سب سے پرانا اوزار ہے جسے انسان نے استعمال کیا ہے یہ ہڈی کا بنا ہوا کلہاڑی کا پھل ہے اور قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ ۰۰۰,۳۰,۱ سال پرانا ہے یعنی اب تک انسان کا بنایا ہوا جو سب سے پرانا اوزار دریافت ہو چکا ہے یہ اس سے دس گنا زیادہ پرانا ہے ۔ بظاہر اسے غار میں رہنے والے وہ انسان استعمال کرتے تھے جو آخری برفانی عہد اور اس سے قبل کے برفانی عہد کی درمیانی مدت میں رہتے تھے (اسٹار)

لیبیا کے باشندوں کا اقوام متحدہ کو مراسلہ

لیک سکسس ۔ ۹ر نومبر ٹریپولیٹانیا کی انڈیپنڈنس پارٹی نے اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ٹریگولی کو ایک مراسلہ روانہ کیا ہے ۔ جس میں اقوام متحدہ کی مشاورتی کونسل پر تنقید کی ہے اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے سفارشات کی ہیں۔

اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کو سائرنیکا کی قومی اسمبلی کے صدر کا بھی ایک پیغام موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ لیبیا کے عوام اپنے ملک کے داخلی امور میں کسی ایسی غیر ملکی مداخلت کو منظور نہیں کریں گے جو لیبیا کی آزادی کے متعلق اسمبلی کی تجویز کے مخالف ہو ۔ (اسٹار)

لنڈن ۹ر نومبر ـــــ ایٹم کی برطانوی معمل گاہ میں ٹریٹیم تیار کیا جا رہا ہے ۔ جو اگر ہائیڈروجن بم بنایا گیا تو اس میں دھماکہ پیدا کرنیکے اصل جزو کے طور پر استعمال ہوگا ۔ اس کا انکشاف میڈیکل تحقیقاتی کونسل کی ایک رپورٹ میں کیا گیا ہے ۔ ص

۲ جون میں بتایا گیا ہے کہ ہاروں نے بعض تجربوں کے لئے اس گیس کے نمونے فراہم کئے ہیں ۔ (اسٹار)

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں ۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے ۔ دواخانہ نورالدین جودھا مل بلڈنگ لاہور